سوال

(81) ایک ہزار روپیہ بکر سے لیا جس کے عوض میں دو ہزار روپے کا مکان لکھ دیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی ضرورت کو ایک ہزار روپیہ بکر سے لیا جس کے عوض میں اپنا دو ہزار روپے کا مکان لکھ دیا۔ اور اقرار نامہ بکر سے علیحدہ لکھ لیا۔ اگر تین سال میں یہ مبلغ تم کو واپس کر دوں۔ تو اس مبلغ پر اپنا گھر میرے نام واپس کر دینا پھر زید نے بکر کو اسی مکان کا کرایہ نامہ بھی لکھ دیا کہ مکان مذکورہ کا کرایہ میں سے دس روپے دیا کروں گا۔ تین سال تک ایک روپیہ فی سینکڑہ کا حساب دل میں ہے۔ کیا بکر کا ایسا سلوک از روئے قرآن وحدیث حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بکر کی نیت تو یہ ہے۔ کہ سود سے بچے اور فائدہ بھی اُٹھائے مگر صورت بیع کی اس لئے بیع کے تمام حکم اس پر مرتب ہوں گے۔ یعنی جائز ہے۔ واللہ اعلم

(فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 442)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 89